مختلف صنعتوں میں جو قطعات تاریخِ وفات کہے ہیں یہ مجموعہ اُن پر مشتمل ہے۔ شروع میں صبا متھراوی صاحب کے قلم سے ایک معلومات افزا اور لائقِ مطالعہ مقالہ ہے جس میں تاریخی اور فنی اعتبار سے تاریخ گوئی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اُس کے بعد مرحوم کے حالات وسوانح اور ان کی شاعری پر تبصرہ خورشید علی صاحب مہر جے پوری اور سید اشرف صاحب ہاشمی لکھنوی کے قلم سے علی الترتیب ہے۔ اس طرح ادبی اور فنی اعتبار سے بھی یہ کتاب مطالعہ کے لائق ہے۔

بستانِ حرم۔ از جناب حمید صدیقی صاحب لکھنوی۔ تقطیع خورد۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد ایک روپیہ پچاس پیسے۔ پتہ:۔ ادارۂ فروغ اردو لکھنؤ۔

حمید صدیقی اور اردو میں نعت گوئی یہ دونوں اب ایسے لازم وملزوم ہو گئے ہیں کہ ایک کا نام لیجئے تو ذہن فوراً دوسرے کی طرف منتقل ہوجاتا ہو۔ اگر واقعی زبانِ خلق نقارۂ خدا ہوتی ہے تو شاعری کی یہ عام مقبولیت اور شہرت اس بات کی دلیل ہو کہ اُن کا کلام بارگاہِ ایزدی میں بھی مقبول ومستجاب ہو اس کے بعد اس کلام پر نہ مزید تبصرہ کی ضرورت ہو اور نہ اس کے تعارف کی! اس مجموعہ میں تیس نظمیں ہیں، کیف وسرور اور جذب ووجد کی کیفیت کے لحاظ سے ایک سے ایک بڑھکر۔ پھر زبان وبیان کی صفائی ستھرائی، سلاست اور شگفتگی اُس پر مستزاد، پڑھتے جائیے اور جھومتے جائیے اور چشم تصور میں بار بار گنبدِ خضرا کے جلوے گذرتے رہیں تو آنسوؤں کی چادر نذر کرتے رہئے۔ شروع میں مولانا صبغۃ اللہ شہید فرنگی محلی کا جو خود بڑے اچھے نعت گو شاعر اور عالم ہیں ایک دلچسپ اور ولولہ انگیز مقدمہ ہے جو بذاتِ خود پڑھنے کے لائق ہے۔ اس مجموعہ کی چیدہ چیدہ نظمیں اگر مسلمان گھرانوں میں وقتاً فوقتاً اجتماعی طور پر پڑھی جائیں تو ایمان وحبِ نبوی میں اضافہ کا موجب ہونگی۔

(۱) حریم نور۔ ضخامت ۱۲۸ صفحات۔ قیمت مجلد دو روپے پچاس پیسے } از جناب صادق دہلوی
(۲) نغمۂ روح۔ ضخامت ۲۰۸ صفحات۔ قیمت تین روپے مجلد } تقطیع خورد۔ کتابت و

طباعت بہتر پتہ:۔ کتب خانہ رشیدیہ۔ اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶۔

صادق صاحب دہلوی فطری شاعر ہیں اور اُس کی دلیل یہ ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے فقدان اور معاش کا